

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، میں مسجد میں پاہما عتماز ادا کرنے کا اہتمام کرتا ہوں، میں نے لپتے کھر کو دی سی آر سے پک کر دیا اور وندھلہ فلموں کو جلا دیا ہے، نیز لپٹے پاس موجود تصویروں کو بھی جلا دیا ہے، کافوں کی کیمتوں کو میں نے اسلامی کیمتوں میں تبدل کر دیا ہے، میں نے دار الحجۃ بھی رکھ لی ہے اور سنت نبوی کی اتباع میں کپڑوں کو بھی ہمچوڑا کر لیا ہے۔ البتہ ابھی تک ایک چیز باقی ہے جو میری زندگی کو مکدکیے ہوئے ہے اور وہ ہے تباہ کو نوشی، میں نے اسے بھی ترک کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ابھی تک کامیابی نہیں ہو سکی۔ اسے ترک کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے مجھے نصیحت فرمائیں، امید ہے میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا بھی فرمائیں کہ وہ مجھے اس سے بچا لے۔

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وَعَلَيْكُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَللَّهُمَّ اسْمَعْنَا وَالصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِكَ، آمَّا بَعْدُ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے آپ کو حق کی براہیت فرمائی اور اسے اختیار کرنے کے لیے اس نے آپ کی اعانت فرمائی، جس کی وجہ سے آپ نے خالص حق کاموں کو ترک کر دیا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حق پر ثابت قدمی اور دین میں نقابت عطا فرمائے۔

جمان ہبک تباہ کو نوشی کا تعلق ہے تو آپ کے لیے واجب ہے کہ اسے بھی ترک کر کے اس سے اختیاب کریں کیونکہ اس کے نقصان بہت زیادہ ہیں اور جب آپ صدق دل سے اسے ترک کرنا چاہیں گے اور تباہ کو نوشی کی مجبوتوں کو بھی ہمچوڑوں گے تو اسے ترک کرنے کے شر سے لپٹنے آپ کو بچانے کے لیے بیقینا اللہ تعالیٰ بھی آپ کی مد فرمائے گا۔ ہم آپ کو وصیت کرتے ہیں کہ آپ عزم صادق اور اہنی قوت ارادی کو کام میں لائیں اور لپٹے سجوں میں اور دیگر اوقات میں اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ اسے ترک کر دینے کے ساتھ ساتھ آپ تباہ کو نوشی کو صحبت کو بھی ترک کر دیں۔ اس سے آپ کو خیر و بھلائی حاصل ہو گی اور انعام بھی لیقینا لجھا ہو گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعُنِي أَتَسْبِحُ لَكُمْ ... ۖ ... سورة المؤمن

”تَمَّ مَحْسَسَ دُنَا كَرْدَمَنْ تَمَارِي دُنَا كَوْبُولْ كَرْدَمَنْ گَا۔“

اور فرمایا:

وَمَنْ يَتَّقِنَ اللَّهَ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ مُسْرًا ۝ ... سورة الطلاق

”اوْ بُوكُونِي اللَّهُ سَرَے ڈرے گا تو اندر اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔“

الله تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے، تباہ کو نوشی ترک کرنے کے سلسلہ میں آپ کی مد فرمائے اور حق پر آپ کو ثابت قدمی عطا فرمائے۔

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 479

محمد فتویٰ